التوحید فی القرآن

ازقلم:- پروفیسر یوسف سلیم چشتی

دنیا کی مذہبی کتابوں کے تقابلی مطالعہ سے یہ بات واضح ہوسکتی ہے کہ قرآن حکیم کے علاوہ کسی الہامی کتاب نے توحید باری تعالیٰ پر اس قدر زور نہیں دیا ہے۔ بقول پادری سی ایف اینڈریوز (Rev. Dr. C. F. Andrews) "دنیا میں صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جس نے اپنا کلمہ ہی "لا الٰہ الا اللہ" مقرر کرلیا ہے۔ لیکن یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ قرآن ہی وہ واحد الہامی کتاب ہے جس نے شرک کی تمام ممکن صورتوں کا ابطال کرکے خالص توحید کا اثبات کیا ہے یعنی قرآن نے شرک فی الذات، شرک فی الصفات، شرک فی الحکم، شرک فی العبادت، شرک فی التصرف اور شرک فی الآثار — غرض کہ ہر ممکن صورت کا ابطال کردیا ہے۔ اس موضوع پر قرآن حکیم میں سو سے زائد آیات موجود ہیں۔ میں اس وقت ان میں سے چند آیات پیش کروں گا:-

(۱) وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللّٰہِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ ۚ إِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ

(۱۰ — ۱۰۶ و ۱۰۷)

اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ بھلا کرسکے تیرا نہ برا۔ پس اگر تو نے ایسا کیا، تو، تو بھی فوراً ظالموں میں سے ہو جائے گا۔ اور اگر اللہ تجھے کچھ تکلیف پہنچا دے تو اس کے سوا کوئی اُس کو دور کرنے والا نہیں ہے۔ اور اگر اللہ تیرے ساتھ

بھلائی کرنا چاہے تو نہیں ہے کوئی اسے رد کرنے والا ط

(۲) اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُنَا وَلَا یَضُرُّنَا ط

کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہونچا سکتے ہیں نہ نقصان پہونچا سکتے ہیں؟ (۶-۷۱)

(۳) قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ فَلَا یَمْلِکُوْنَ کَشْفَ الضُّرِّ عَنْکُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ط (۱۷-۵۶)

اے رسول! آپ منکرین سے کہدیں کہ تم اُن کو پکار کر دیکھ لو جن کو تم نے اللہ کو چھوڑ کر اپنا معبود بنا رکھا ہے کہ وہ نہ تو تم سے مصیبت کو دُور کر سکتے ہیں نہ بدل سکتے ہیں۔

(۴) وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَکُمْ وَلَآ اَنْفُسَھُمْ یَنْصُرُوْنَ ط (۷-۱۹۷)

اور وہ لوگ جن کو تم اللہ کے سوا، پکارتے ہو، نہ تو تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

(۵) وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ مَا یَمْلِکُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ اِنْ تَدْعُوْھُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَکُمْ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَکُمْ ط (۳۵-۱۴)

اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا (خواہ وہ رسول ہوں یا نبی اور ولی ہوں یا اولادِ رسول) وہ تو کھجور کی گٹھلی پر جو چھلکا ہوتا ہے، اس کے بھی مالک نہیں ہیں کہ تمہیں بخش دیں۔ اگر تم انہیں پکارو گے تو وہ تمہاری پکار سُن بھی نہ سکیں اور (بفرض محال) اگر سُن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دے سکتے۔

(۶) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ فَادْعُوْھُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ط (۷-۱۹۴)

اللہ کو چھوڑ کر تم لوگ جن کو پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح اللہ کے عاجز بندے ہیں (تو وہ تمہاری کیا مدد کر سکتے ہیں؟) اگر تم سچے ہو تو انہیں پکارو، اور انہیں لازم ہے کہ وہ تمہاری پکار کا جواب دیں (اگر نہ دے سکیں تو سمجھ لو

کہ وہ تمہاری مدد بھی نہیں کر سکتے ۔)

(۷) یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰہِ وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۔ اِنْ یَّشَاْ یُذْھِبْکُمْ وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَلَیْسَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ط

اے لوگو! تم سب (اپنی ہستی کے لئے) اللہ کی طرف محتاج ہو اور (صرف) اللہ ہی ہر چیز سے بے نیاز اور سب خوبیوں والا ہے ۔ اگر وہ چاہے تو تم سبھوں کو فنا کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے ۔ اور یہ بات اللہ کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ۔

(۸) اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَہٗ وَاِنْ یَّسْلُبْھُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ ط (۲۲ - ۷۳)

وہ لوگ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے (پوجتے) ہو (وہ اس قدر عاجز ہیں کہ) اگر سب مجتمع ہو جائیں تو مکھی بھی نہیں بنا سکتے اور اگر مکھی اُن سے کوئی چیز سلب کر لے تو وہ ہرگز واپس نہیں لے سکتے ۔

(۹) قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَھُمْ فِیْھِمَا مِنْ شِرْکٍ وَّمَا لَہٗ مِنْھُمْ مِّنْ ظَھِیْرٍ ط (۳۴ - ۲۲)

اے رسول! آپ ان مشرکوں سے کہہ دیجئے کہ تم جن کو اپنے خیال باطل میں، خدائی میں دخیل سمجھتے ہو، ان کو بلاؤ اور تحقیق کرو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ نہ تو آسمانوں میں ذرہ بھر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین اور نہ زمین و آسمان کے بنانے میں ان کا کچھ اختیار یا ساجھا ہے اور نہ ان میں سے کوئی خدا کا مددگار ہے ۔

(۱۰) وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ط (۲۵ - ۳)

اور ان مشرکوں نے اللہ کے علاوہ ان کو بھی الہ بنا رکھا ہے جنہوں نے کسی چیز کو پیدا نہیں کیا بلکہ خود مخلوق (پیدا شدہ) ہیں اور یہ (مِنْ دُوْنِ اللہ) اسقدر عاجز ہیں کہ نہ تو اپنے آپ کو نفع پہونچا سکتے ہیں نہ ضرر کو دفع کر سکتے ہیں اور نہ ان کو موت یا زندگی یا دوبارہ زندگی پر کوئی قدرت حاصل ہے۔

(۱۱) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (۲۲ — ۸)

یہ اس لیئے ہے کہ صرف اللہ ہی الحق (سچا خدا) ہے اور یہ لوگ اس کے علاوہ جسے بھی پکارتے ہیں وہ باطل (جھوٹ) ہے اور بیشک اللہ ہی بلند مرتبہ اور بزرگی والا ہے۔

(۱۲) يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ط

وہ اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہونچا سکتا ہے۔ نہ نفع پہونچا سکتا ہے۔ (۲۲ — ۱۲)

(۱۳) وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ط اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ط (۶۶ — ۱۰)

اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں شریک پکارنے والے اللہ کے سوا، کچھ نہیں مگر پیچھے پڑے ہیں خیال کے اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے۔

(۱۴) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ط اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ط

اور جن کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں، انہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں۔ وہ مردہ ہیں، انہیں کوئی زندگی نہیں ہے اور وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ کب دوبارہ اٹھائے جائینگے۔

(۱۵) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ ط اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ط (۴۶ — ۴، ۵)

اے رسولؐ آپؐ ان مشرکوں سے کہیں کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو مجھے یہ تو بتا دو کہ انہوں نے دنیا میں کونسی چیز پیدا کی ہے؟ کیا انکا آسمانوں (کی تخلیق) میں کچھ ساجھا ہے؟ اور اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر، اُسے پکارتا ہے جو قیامت تک اُس کی پکار کا جواب نہیں دے سکتا - اور وہ ان کی پکار سے بے خبر ہیں -

(۱۶) مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ؟

اے لوگو! اللہ کے سوا تمہارے لئے نہ کوئی ولی (دوست) ہے نہ شفاعت کرنے والا - پس تم غور کیوں نہیں کرتے ؟ (۳۲ - ۴)

(۱۷) مَا لَكُم مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ط (۴۰ - ۲۳)

اے لوگو! اللہ کے سوا تمہیں کوئی مصیبت سے بچانے والا نہیں ہے -

(۱۸) اَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُونَ ط وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَا اَنفُسَهُمْ يَنصُرُونَ ط (۷-۱۹۲)

کیا یہ لوگ اُن کو اللہ کا شریک بناتے ہیں جنہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں ؟ اور یہ وہ عاجز لوگ ہیں جو نہ ان کی مدد کر سکتے ہیں نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں -

(۱۹) مَا شَاءَ اللّٰهُ ج لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (۱۸ - ۴۰)

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے اور اگر اللہ قوت نہ دے تو کسی شخص میں کوئی قوت یا طاقت نہیں ہے -

(۲۰) لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ط

جو چیز تم سے فوت ہو جائے یعنی جاتی رہے تو تم اس پر افسوس مت کرو (کیونکہ وہ خدا کے حکم سے فوت ہوئی ہے) اور اگر اللہ تمہیں کچھ عطا کرے تو اس پر اتراؤ مت (کیونکہ وہ چیز تمہاری قابلیت یا کوشش سے نہیں ملی ہے) (۵۷ - ۲۲)

(۲۱) وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُولٰى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ط قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِن جَعَلَ

اللّٰہُ عَلَیْکُمُ اللَّیْلَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ مَنْ اِلٰہٌ
غَیْرُ اللّٰہِ یَاْتِیْکُمْ بِضِیَاءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ط (۲۸ - ۷۰)

اور وہ اللہ ہے جس کے سوا دوسرا الٰہ (ساری کائنات میں) نہیں ہے۔ ۲
حمد و ثنا صرف اُسی کے لئے زیبا ہے، دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی - اور
حکمرانی اُسی سے مختص ہے اور تم سب اسی طرف واپس آ ؤ گے کیا تم نے غور کیا؟
اگر اللہ رات کو قیامت تک طویل کر دے تو کون ہے جو تمہیں روشنی عطا کر سکتا ہے؟
پس تم سُنتے کیوں نہیں (غور کیوں نہیں کرتے)

(۲۲) تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ
نَذِیْرَا ۨ الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ
وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ
فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ط وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖ اٰلِہَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ
شَیْئًا وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِہِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۳
وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ط (۲۵ - ۱ و ۲)

مبارک ہے وہ ذات جس نے نازل کیا فرقان (قرآن) اپنے بندے پر
تاکہ وہ جہان والوں کے لئے نذیر ہو جائے - اللہ وہی ہے جس کے لئے بادشاہت
ہے آسمانوں اور زمین کی - اور اُس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور حکمت میں کوئی
اس کا شریک نہیں ہے اُسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور ہر شئی کی تقدیر معیّن کی اور
مشرکوں نے اس کے علاوہ الٰہوں کو خدا بنا رکھا ہے جنہوں نے کسی چیز کو پیدا
نہیں کیا بلکہ وہ تو خود مخلوق ہیں (یعنی دوسروں کے محتاج ہیں)۔ اور نہ وہ اپنے آپ کو
نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع - اور نہ مالک ہیں موت کے اور زندگی کے اور نہ موت
کے بعد دوبارہ زندہ ہو جانے کے -

ان آیات میں، جو میرے دعوے کے اثبات کے لئے کافی ہیں، اللہ نے
الوہیت کا ہشت گانہ معیار بیان فرمایا ہے یعنی اللہ وہ ہے جو :-

۱ - اپنے بندوں یا بندے پر فرقان نازل کر سکے -
۲ - ساری کائنات پر حکومت کر سکے -

۳ - اُس کا کوئی فرزند یا رشتہ دار نہ ہو (مثلاً بیوی بچے)
۴ - اُس کا کوئی شریک یا معین نہ ہو۔
۵ - وہ خالقِ کائنات ہو۔
۶ - اس نے ہر شئ کی تقدیر معیّن کر دی ہو۔
۷ - وہ خود مخلوق یا مجبور یا محکوم نہ ہو۔
۸ - وہ، بلکہ صرف وہی، نفع اور نقصان، موت اور زندگی، صحت اور مرض، عزّت اور ذلّت، تونگری اور افلاس راحت اور رنج کا مالک ہو۔

چونکہ کوئی انسان اس معیار ہشت گانہ پر پورا نہیں اُتر سکتا اس لئے منطقی طور پر بھی ثابت ہو گیا کہ کوئی انسان (خواہ وہ رسول کیوں نہ ہو) الٰہ نہیں ہو سکتا۔

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

کی ایک اور پیشکش

منکرین حدیث کے پیدا کردہ مغالطوں کے ازالے کی ایک اہم کوشش

یتیم پوتے کا حقِ وراثت

تالیف

سیّد غلام احمد رضوی

ایڈووکیٹ

بڑے سائز کے ۱۲۰ صفحات، سفید کاغذ پر آفسٹ کی طباعت

قیمت : -/۵ روپے